انھوں نے حضرت شیخ کے نام کی مناسبت سے ایک رسالہ مدرسۂ ہدایت بخش کی تعریف و توصیف میں لکھا تھا جس میں مولانا شیخ نور الدین کی مدح و منقبت کے ساتھ مدرسہ کی عمارت اس کی مسجد اور اس کے حوض وغیرہ کا تذکرہ ایک خاص شاعرانہ انداز میں کیا گیا تھا رسالہ اگرچہ مختصر ہے تاہم دلی کی فارسی انشاء پردازی اور اس کے علم و فضل کا ایک بہترین شاہ کار ہے۔ لائق مرتب نے اسی رسالہ کو ایڈٹ کرکے اپنے ایک فاضلانہ مقدمہ کے ساتھ شائع کیا ہے۔ دلی کی ایک علمی یادگار ہونے کی بنا پر امید ہے ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے

نشانِ مفتیِ اعظم | مرتبہ مولانا ابو الخیر محمد ادریس نسیم دہلوی۔ تقطیع جیبی۔ کتابت و طباعت بہترین ضخامت ۳۲ صفحات۔ قیمت درج نہیں شاید ۸ر پتہ: بزم حبیب احمد امروہوی۔ دار الکتابت گلی راجان فراشخانہ دہلی۔ مولانا ابو الخیر محمد ادریس فن تاریخ گوئی کے مسلم الثبوت استاد اور ماہر ہیں۔ موصوف نے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حادثۂ وفات سے متاثر ہو کر کم و بیش ایک سو مادے تاریخ وفات کے نکالے تھے جو عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں ہونے کے علاوہ عجیب و غریب قسم کی مختلف صنعتوں میں بصورت قطعات یا عبارتہا ئے منظوم و منثور پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ کتابچہ انھیں کا دلپسند مجموعہ ہے، جو حضرات اس فن کا ذوق رکھتے ہوں انھیں کم از کم ایک مرتبہ فن کے اس حیرت انگیز نمونوں کو دیکھ کر لائق مؤلف کی لیاقت و محنت اور کمال و ہنرمندی کی داد ضرور دینی چاہئے۔

شرقِ اوسط میں کیا دیکھا؟ | از سید ابو الحسن علی صاحب ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد عہ پتہ:- مکتبۂ تعلیمات اسلام نمبر ۳۸ امین آباد پارک لکھنؤ۔

یہ ان چند عربی تقریروں کا اردو ترجمہ ہے جو سید ابو الحسن علی صاحب ندوی نے شرق اوسط کے سفر سے واپس آکر دہلی ریڈیو اسٹیشن سے عربی پروگرام کے سلسلہ میں نشر کی تھیں یہ سفرنامہ نہیں بلکہ صرف ان طبعی تاثرات کا ایک بیان ہے جو مصر شام و فلسطین وغیرہ میں گھومنے